سرفراز رضا ،آغا فرخ زاہد، عثمان رضا

سندھی کی صوتیاتی فہرست اور مسموع درانفجار کا سمعیاتی تجزیہ

خلاصہ

سندھی منفرد صوتیاتی اور مارفیمیاتی خصوصیات کی حامل زبان ہے یہ خصوصیات سندھی کی شاعری کو باقی زبانوں کی شاعری کے مقابلے میں فوقیت دلواتی ہے- شاہ عبدالطیف بھٹائی کی شاعری میں ہم آوازی کی اہم اور منفرد خوبی اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے- دنیا کی دیگر زبانوں میں یہ کم ہی پائی جاتی ہے- یہ مضمون زبانیاتی اعتبار سے اس جامع زبان کی صوتی خوبیوں کو اجاگر کرنے کی ایک کوشش ہے-

کلیدی الفاظ

صوتیہ ،دندانی ،حنکی بندش،معکوسی، انفی ، درانفجارمسموع

- عکوسی، حنکی ،غشاء، وچولی، لاری، لاسی، تھاریلی ، کچّی

تعارف

سندھی زبان چوبیس سو سال کے عرصے میں معرض وجود میں آئی - اس عرصے میں جنوبی ایران کے سوتھیان نامی لوگ آٹھ مرتبہ ہجرت کر کے بر صغیر آئے - اس طرح انکی زبان نے انڈو آریائی زبان پر گہرے اثرات مرتب کئے-اس وجہ سے سندھی میں ہندوستانی زبان سنسکرت اور پراکرت کی مضبوط بنیادیں موجود ہیں - سندھی کے کئی الفاظ عربی، فارسی اور بحیرہء روم کے علاقے کے باشندوں کی زبان سے لئے گئے ہیں - سندھ اور بھارت کی کئی ریاستوں میں غالبانہ طور پر رسم الخط کے لئے عربی نسخ استعمال کیا جاتا ہے -اس میں باون حروف تہجی شامل ہیں -تاہم بھارت کے کچھ علاقوں میں سندھی لکھنے کےلئے ایک اور ہندوستانی رسم الخط استعمال کیا جاتا ھے جس کا نام دیو نا گری ہے-

آج کل پاکستان کے صوبے سندھ اور بھارت کی کئی ریاستوں میں تقریبا ایک کروڑ تیس لاکھ لوگ سندھی زبان بولتے ہیں - سندھی میں کئی علاقائی لہجے پائے جاتے ہیں جن میں وچولی، لاری، لاسی، تھاریلی اور کچّھی شامل ہیں - کچّھی زبان، سندھی اورگجراتی کا مرکّب ہے اوریہ صرف بھارت میں بولی جاتی ہے-

ایک اندازے کے مطابق سندھی زبان میں ادب سترھویں صدی سے موجود ہے - اگرچہ زبانوں کی درجہ بندی نحو کی بنیاد پر ہوتی ہے مگر سندھی کئی صوتیاتی اور مارفیمیاتی خصوصیات بھی رکھتی ہے -صوتیاتی لحاظ سے جہری درانفجار اس کو امتیاز بخشتے ہیں - اس کے علاوہ ہرلفظ کے آخر میں ایک چھوٹا مصوتہ پایا جاتا ہے اوروہ بہت آہستگی سے پکارا جاتا ہے -

ادبی جائزہ

سندھی میں لسانیات کے شعبے میں بہت کم لوگوں نے تحقیق کی ہے - یہی وجہ ہے کہ اس زبان میں صوتی اور لسانیاتی لحاظ سے ادبی مواد کی کمی ہے-

اس پرچے میں سندھی کی صوتی فہرست کے ساتھ ساتھ مسموع جہری درانفجار کا سمعیاتی جائزہ بھی لیا گیا ہے - مسموع جہری درانفجار پر اس لئے تحقیق کی گئی ہے کیونکہ یہ دنیا کی چند ہی زبانوں میں پائے جاتے ہیں- ان زبانوں میں سندھی اور ہاؤسا شامل ہیں -

درانفجار ایسی بندشیں ہوتی ہیں جو کہ کوزہ دہن کی بندش کے دوران ہنجرے کو اوسط سے زیادہ جھکانے سے پیدا ہوتی ہیں - مسموع درانفجار ایسی بندشیں ہوتی ہیں جو کہ صوتی پردے کی ارتعاش کے ساتھ ساتھ ہنجرے کو بھی جھکانے سے پیدا ہوتی ہیں- ہنجرے کو تیزی سے نیچے کرنے سے کوزہ دہن میں منفی دباؤ پیدا ہوتا ہے - جب اس بندش کو چھوڑا جاتا ہے تو ہوا اندر کی جانب آتی ہے -اس لئےیہ کہا جا سکتا ہے کہ مسموع درانفجار حلق سے ہوا کو اندر کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں - نیچے دی گی اشکال میں مسموع درانفجار کی میکانیات پیش کی گی ہے - شکل(الف) میں کوزہ دہن کی بندش کے دوران ہنجرے کے جھکانے سے منفی دباؤ کے پیدا ہونے کو دکھایا گیا ہے - جبکہ شکل(ب) میں کوزہ دہن کی بندش کے کھولے جانے سے ہوا کے منہ کے اندر داخل ہونے کی میکانیات کو دکھلایا گیا ہے - نہالانی پارو کے مطابق سندھی کی صوتی فہرست میں کئی مسموع درانفجار پائے جاتے ہیں - ان میں دولبی، معکوسی، حنکی اور غشائی قطعات شامل ہیں

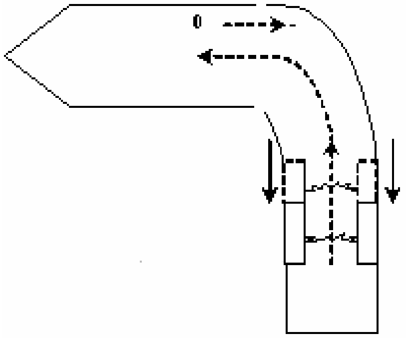

الف – کوزہءدہن کی بندش/ہنجرے کا کھلنا

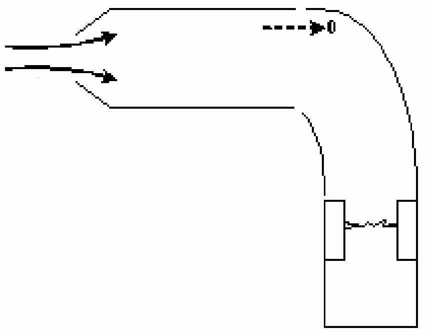

ب - بندش کا کھولنا/ہوا کا اندر آنا

شکل 1: جہری درانفجار کی میکا نیات

طریقه کار

سندھی کی صوتی فہرست تیّار کرنے کے لئے ہم نے سندھی لغت کا مشاہدہ کیا ۔ نہ صرف سندھی کی تمام صوتیوں کی موجودگی کی یقین دہانی کرنے کے لئے تخالفی جوڑوں کی نشاندہی کی گئی بلکہ تلفظی خصوصیات کو سمعیاتی پیمانوں سے بھی ماپا گیا ہے ۔ اس کے علاوہ ہمیں انٹرنیٹ سے چند ہی ایسے تحقیقاتی مقالے مل سکے جن سے ہمارے کام میں ہمیں مدد مل سکتی ۔

آواز کے قطعات کا صوتیاتی جائزہ لینے کے لئے جیکب آباد کے مقامی سندھی بولی بولنے والوں کی صوت بندیاں کی گئیں ۔ ان صوت بندیوں کے لئے جو سازوسامان استعمال کیا گیا اس میں ایک آواز رساں اور دو سپیکر شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ ہمیں انٹرنیٹ سے بھی چند صوت بندیاں ملیں جو اس تحقیقی پرچے کے تیّار کرنے میں کافی مددگار ثابت ہوئیں ۔

یہ صوت بندیاں ہندوستان کے سندھی بولنے والوں کی ہیں ۔ اس طرح سے ہمیں پاکستان اور ہندوستان کے سندھی بولی بولنے والوں کا موازنہ کرنے کا موقع بھی مل گیا ۔ ان صوت بندیوں کا ایس آئی ایل کے آواز کے سافٹ وئیر پراٹ کے ذریعے تجزیہ کیا گیا ہے.

سندھی کی صوتیاتی فہرست

مصمتے

اردو کے صوتیوں کے علاوہ سندھی کی صوتی فہرست میں مسموع درانفجار ، اور حنکی اور معکوسی انفی شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ کچھ ذیلی صوتیے اردو میں بھی نہیں پائے گئے جس میں /ɖ, ʼʼ/ کے ذیلی صوتیے شامل ہیں ۔ ان کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لئے تخالفی جوڑوں کی نشاندہی کی گئی اور سمعیاتی جائزے لئے گئے ۔ یہ سمعیاتی جائزے مختلف مشکلات کے پیش نظر لئے گئے ۔ مثال کے طور پر ایک مسئلہ معکوسی انفی /ɳ/ کے وجود کی تصدیق کرنا تھا ۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ہم نے اس صوتئے کی صوتی لہروں کا عام معکوسی اور انفی خصوصیات سے موازنہ **کیا**۔ ایک اور مسئلہ انفی /ɲ/ کی موجودگی کا پتا لگاناتھا ۔ اس حنکی انفی کی صوتی لہروں کا 'پنین'، 'منین'، 'سپینیل' میں پائے جانے والے حنکی انفی کی خصوصیات سے موازنہ کیا گیا ۔

سندھی میں پائے جانے والے حنکی بندشی اور بندش کے پکارے جانے کی جگہ کا پتہ لگانے میں بھی ہمیں دشواری ہوئی ۔ نہالانی پارو کے مطابق حنکی بندشی صرف حنکی ہوتے ہیں ۔ یہ بات ہندوستان کے سندھی بولنے والوں کے لئے کہی گئی ہے۔ لیکن جیکب آباد میں بولی جانے والی سندھی کی حنکی بندشی کے بارے میں تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ان کے بولے جانے کی جگہ لثوی-حنکی ہے ۔ اس لئے ان کی علامات ʃt اور ʒd ہیں ۔ سندھی میں معکوسی اور لثوی بندشوں کی موجودگی کے بارے میں بھی ہم انتشار کا شکار تھے ۔ ان حن بندشوں اور بندشوں کی موجودگی کی تصدیق کرنے کے لئے ہم نے ان کی صوتی لہروں کا اردو کی حنکی بندشوں اور بندشوں سے موازنہ کیا ۔

مزید براں مسموع حنکی صفیری کی موجودگی کی تصدیق کرنے کے لئے بھی تحقیق کی گئی۔ بقیہ مصمتی صوتیوں، جس میں /ʰl ,ʰɽ ,ʰr, ʰɳ,ʰʒd ,ʰʃt ,ʰg ,ʰk ,ʰɖ,ʰt ,ʰd̪ ,ʰt̪ ,ʰp شامل ہیں، کی موجودگی کے لئے بھی تخالفی جوڑوں کی نشاندہی کی گئی اور سمعیاتی جائزے لئے گئے۔

مصوتے

مصوتے کی تصدیق کرنے کے لئے تخالفی جوڑوں کا استعمال کیا گیا ۔ ان مصوتے کی ایف-1 اور ایف- 1 کی قیمتوں کی تصدیق پکٹ[9] کی کتاب سے کی گئی ۔

مسموع درانفجار کا سمعیاتی جائزہ

مسموع درانفجار کی نشاندھی کرنے کے علاوہ ان کی سمعیاتی خصوصیات معلوم کرنے کے لئے بھی تحقیق کی گئی۔ آسانی کے لئے ہم نے صرف سی ۔وی ۔ سی ۔وی طرح کے الفاظ کی صوت بندیاں کیں۔یہاں وی سے مراد مصوتہ ہے جبکہ سی حرف صحیح کو ظاہر کرتی ہے۔یاد رہے کہ آخری مصوتے کی موجودگی سندھی کی صوتیاتی پابندی ہے۔

لیجفورڈ [8] کے مطابق مسموع درانفجار بولتے ہوئے کوزہء دھن کی بندش کے بڑھانے سے ارتعاش کا حیطہ بڑھ جاتا ہے ۔ اس حقیقت کی تصدیق ترسیم اہتزار کے مشاہدے سے کی گئی ہے ۔

نتائج

لغت کو دیکھنے سےیہ پتہ لگتا ہے کہ سندھی کے کئی الفاظ اردو سے لئے گئے ہیں۔ لیکن سندھی میں اردو کے ان الفاظ کی طریق ادائیگی مختلف ہے۔ سب سے واضح فرق ہر اردو سے لئے گئےلفظ کے آخر میں ایک مصوتے کا جوڑنا ہے ۔ یہ پابندی سندھی صوتیات کی لگائی ہوئی ہے۔ الفاظ کا بقیہ حصّہ اردو کی طرح ہی بولا جاتا ہے۔ اس لئے یہ کہاجا سکتا ہےکہ سندھی کی صوتی فہرست میں مسموع حنکی صفیری کے علاوہ اردو کی صوتی فہرست کےتمام صوتئے شامل ہیں۔
)سندھی کے صوتیاتی مصمتے ضمیمہ ج میں درج ہیں۔)

اس تحقیق میں بندشوں کی جگہ کی تصدیق کے لئے دس لوگوں سےمدد لی گئی ۔ ان سے یہ پوچھا گیا کہ بندشوں کی ادائیگی کے لئے زبان کا کون ساحصّہ استعمال ہوتا ہے ۔ ان میں سے آٹھ کا کہنا ہے کہ یہ صوتئے معکوسی ہیں ۔ بقیہ دو کا کہنا ہے کہ یہ صوتئےلثوی ہیں۔ اس لئے یہ کہاجا سکتا ہے کہ سندھی میں بندشیں معکوسی ہیں ۔

ان معکوسی بندشوں کے بارے میں ہمیں ایک اور مزیدار بات پتہ لگی ہےکہ ان کے ذیلی صو تیے تکمیلی جماعت بندی میں آتے ہیں ۔ہم اب بھی اس کشمکش میں ہیں کہ ان صوتیؤں کو حنکی بندش کا نام دیا جائے یا نہیں کیونکہ حنکی بندشوں میں ان صوتیؤں کے برعکس بندش کے بعد صفیری آتی ہیں۔ بہرحال ہم ان ذیلی صوتیوں کو ' آر " کی طرح کی معکوسی بندشیں کہہ سکتے ہیں۔

معکوسی انفی کی صوتی لہروں کا مشاہدہ کرنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ ان کے ایف3 ادوار ثانیہ نیچے کی طرف آتے ہیں ۔ یہ بات ان کے معکوسی ہونے کی نشاندہی کرتی ہے ۔ جبکہ شدّت میں کمی اس کے انفی ہونے کا ثبوت ہے ۔

حنکی انفی کا دورانیہ لثوی انفی سے زیادہ ہے۔اس کے ایف-1اورایف- 1ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں ۔ یہ ادوارثانیہ شروع میں گرتے اور بعد میں اوپر کی طرف آتے ہیں ۔

نہالانی پارو کی وضاحت کے مطابق ،جو کہ ہندوستان کے سندھی بولنے والوں کے متعلق ہے ،سندھی میں حنکی بندش حنکی ہوتے ہیں ۔ لیکن پاکستانی سندھی بولنے والوں کے لئے حنکی بندش کے بولے جانے کی جگہ لثوی- حنکی ہے ۔ اس علاقائی بدل کی وجہ ف ظاہر ہے درحقیقت اس کا باعث اردو بولنے والوں سے قربت ہے۔ اردو اور سندھی میں حنکی بندشوں کی لہریں ایک جیسی ہیں ۔ یہ بات اسکے لثوی حنکی ہونےکا ثبوت ہے

سندھی کے صوتیوں کے پکارے جانے کی جگہ اردو کے صوتیوں والی ہی ہے ۔ اگر ہم بلند آوازی کی درجہ بندی کے اعتبار سے دیکھیں تو بندشیں سب سے پہلے آتی ہیں ۔ سندھی دوسری زبانوں سے اس طرح مختلف ہے کہ اس میں مسموع درانفجار، غیر مسموع بندش اور پلوسو کی طرح کی کئی بندشیں پائی جاتی ہیں۔

سندھی میں لب دندانی،لثوی،حنکی،غشاء اور حلقیہ جگہیں پائی جاتی ہیں ۔ اس میں ہمیں بندشوں سے لے کر اپروکسیمینٹ تک تمام ورائٹی ملتی ہے۔جدول ان تمام صوتیوں کو انکی جگہ اور طریقے کے لحاظ سے گروہ بندی کرتا ہے ۔(جدول 1 ،پرچے کے آخر میں موجود ہے۔)

تمام مصوتوں کو تخالیفی جوڑوں کی مدد سے تلاش کیا گیا ، جیسا کہ مندرجہ ذیل جدول 1 دکھایا گیا ہے۔

جدول 1: مصوتوں کے لئے تخالفی جوڑے

تکلیف	/s u r ə/
اینٹ	/ s I r ə/
سیر	/ s e r ə/
جناذہ	/ s ər ə/
درمیان	/ s i r ə/
سر .	/sʊrə/
سیر	/ s æ r ə/
وہ) کہے گا ، گی)	/tʃ əv ən d o/
تم)کہو گے)	/tʃ əvəndɔ/

F1اور F2 کی قیمتوں کو دیکھا گیا تووہ Picket کی بتائی ہوئی قیمتوں کے کافی نزدیک پائی گئیں۔ یہ F1 اور F2 کی قیمتیں ہم نے جدول 1 میں موجود الفاظ کی سوت بندی کروائی جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

جدول 3: سندھی کے مہوتے کے تعدد ارتعاش

مصوته	F1	F2
u	٣٠٢،٥٨	۷۷٦،٦۷
o	۴٦۴،٦٨	٨٩٥،۴۴
ɔ	٥٦٨،٥٦	١١٥٠،٦٣
a	٩٠۷،٢٣	١٢٩٠،٨۴
i	٢۷٢،۴٥	٢٥٣٦،٢۴
e	٢۷٢،١۴	٢٥٥٦،۴٥
æ	۷۴٢،٨١	١٨٦٨،١۷
ə	٦٢٩،۷٨	١٥۷٦،٢٣

I	۴۴۵،۷۵	۱۹۶۸،۳۲
ʊ	۳۸۸،٦۵	۱۵۱۳،۹۸

سندھی میں اردو کی طرح کے تمام طویل انفی
- مصوتے موجود ہیں جو کہ جدول 4 میں دیئے گئے ہیں

جدّول 4 : انفی مصوتے رکھنےوالے الفاظ

کیامیں) جا سکتا ہوں)	/V əɲ ã/
جاؤ	/V əɲ õ/
ہم	/ʔ əs ĩ/
ہیں	/a h j ũ/
بھینس	/m ẽ h/
قینچی	/k æ̃ ntʃi/
میں	/ʔɔ̃/

اسطرح سندھی کی فہرست میں دس مصوتے ہیں جن میں سے تین مختصر مصوتے /ə, I,ʊ/ اور سات طویل مصوتے /æ ,e ,i ,a ,ɔ ,o ,u/ ہیں-شکل 1 میں بنیادی مصوتے کو دکھایا گیا ہے-

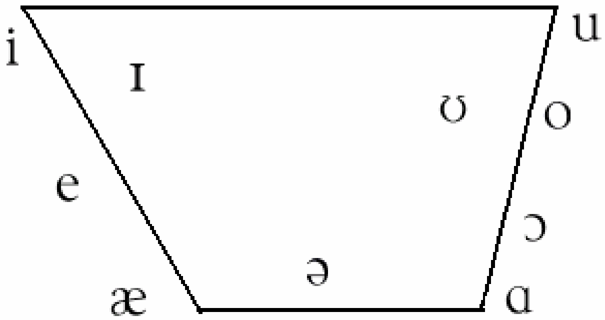

شکل 1: سندھی کے مصوتے

مسموع درانفجارکاسمعیاتی تجزیہ

سمیعاتی تجزیہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ بند منہ کی حالت میں مسموع درانفجار کے لیئے ارتعاش کا حیطہ بڑھ جاتا ہے- اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہنجرے کے کھلنے سے منہ میں پیدا شدہ دباؤ کم ہو جاتا ہے- مزید براں مسموعیت کے ساتھ ساتھ حیطہ بھی بڑھتا ہے- اس نتیجے کی دلیل میں ہم مندرجہ ذیل ترسیم اہتزاز دکھا سکتے ہیں جو دو لبی بندشوں کے لیئے بنائے گئے ہیں-

دو لبی بندشوں کے لیئے ترسیم اہتزاز

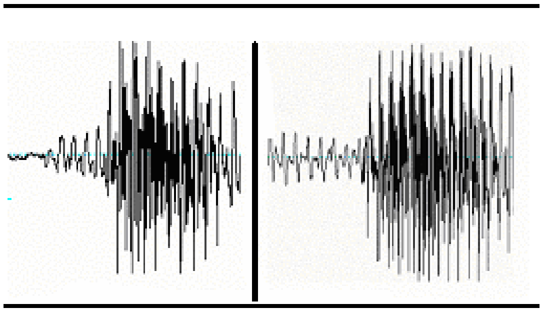

ɓ b

بحث

اپنی طویل تاریخ میں سندھی نے اچامیوں اور سوسانیوں کے دور حکومت کے دوران قدیم ایرانی زبان سے بڑا اثر لیا -اسکے بعد پالی اور پریکرت نے بدھ متوں اور برہمنوں کے دور حکومت میں بھی اس پر بڑا اثر ڈالا -عربوں کی فتح کے بعد سندھی میں کافی الفاظ عربی کے بھی شامل ہو گئے-سندھی زبان کی تاریخ1400 سال پرانی ہے-سندھی کی شکیلیاتی ، صوتیاتی ترتیب میں ان زبانوں کا کافی اثراب بھی موجود ہے-آج کل سندھی اردو اور ہندی کے زیر اثر ہے-سندھی میں اردو سے لئے گئے الفاظ کی موجودگی اس حقیقت کی فصیح گواہی ہے-ہم نے سندھی پر تحقیق کرنے کی کافی کوشش کی ہے لیکن اس میں کافی لسانیاتی خصوصیات ایسی ہیں جن پر ابھی بہت تحقیقات کی ضرورت ہے-

اقرار و اعتراف

یہ پرچہ ہمارے گروپ اور چند دوسری شخصیات کی کوشش ہے-ہم شیرباز خان کے شکر گزار ہیں جو ہماری خصوصی مدد کے لئے لاہور آئے-ہم اکبر علی بجارانی ، اظہر علی گولو ، محمد سلیم اور منصور علی سومرو کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے صوت بندی دیں یقینن جن کی بدولت ہم اس نتیجے تک پہنچے-اس کے علاوہ نے نہلانی پارو کی صوت بندی کو بھی دیکھا جن کی بدولت ہمیں پاکستانی اور ہندوستانی سندھی اُسلوبِ کلام جاننے کا موقعہ ملا-آمنہ لطیف کا پرچہ" سرائیکی کی صوتیاتی فہرست " سے ہمیں تحقیق کرنے کی سمت ملی -آخر میں ہم شیرباز خان کے اہلخانہ کے شکر گزار ہیں جنھوں نے سندھی کے تخالفی جوڑے نکالے

حوالہ جات

[1] ڈاکٹر نبی بخش بلوچ، سندھی باراڑوں کتاب، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو ، سندھ 1003

[1] ڈاکٹر غلام علی الانا آسان سندھی، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو ، سندھ 1003

[3] اشفاق احمد اور محمد اکرام ،ہفت زبانی لغت، اردو سائنس بورڈ لاہور ، 1974

[4] آمنہ لطیف، سرائیکی کی صوتیاتی فہرست ، مرکز تحقیقاتِ اردو ، 1 001

[5] کلارک اوریپلپ ، این انٹروڈکشن ٹو فونیٹکس اینڈ فو نولوجی، بلیک ول پبلشرز ، 1996

[6] کیٹ فورڈ ، آ پریکٹیکل انٹروڈکشن ٹو فونیٹکس ، آکسفورڈ یونیورسٹی نیویارک ، 1996

[7] کرامت نیّرہ "پنجابی کی صوتیاتی فہرست' مرکز تحقیقاتِ اردو ، 1 001

[8] لیڈ فوڈ اینڈ میڈیسن "دی ساؤنڈآف ورلڈ لینگویجز' ، بلیک ول پبلشرز ، 1996

[9] پکیٹ، دی اکوسٹکس آف سپیچ کمیونیکیشن فنڈا منٹلز، الیان اینڈ بیکن پبلشرز ، 1999

[10] آریجن آف سندھی، http://www.geocities.com/sindh_iana/

ضمیہ (الف)

برصغیر میں زبانوں کی تقسیم

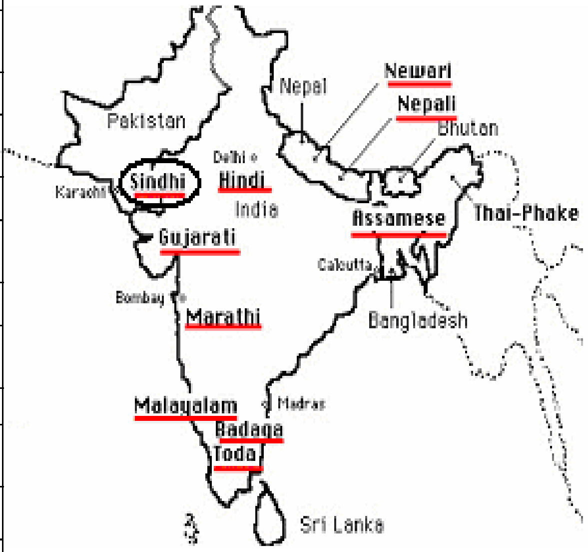

ضمیہ (ب)

مصمتوں کے لیے تخالفی جوڑے

/ p ə n ʊ /	/ b ə n ʊ /
"پتہ"	"جنگل"
/ b a r ʊ/	/ ɓ a r ʊ/
'وزن'	"بچہ"
/ ḍ ər ʊ /	/ ṭ ər ʊ/
'دروازہ'	'گیلا'
/ ḍ^{h} ək ʊ /	/ ṭ^{h} ək ʊ /
'چوٹ'	'تھکنا'
/ ɖ ən g ʊ/	/ □ən g ʊ/
'ڈنگ'	'ٹانگ'
/ l əṭ ʊ /	/ l ə □^{h}ʊ /
'ٹانگ'	'لاٹھی'
/ K ər ʊ/	/ □ə ṛ ʊ/
'کرو'	'ڈر'
/ □a □i /	/ □a □^{h} i /
'دادی'	"بہت"
/g əd^{h} ʊ/	/k əd^{h} ʊ/
'گدھا'	'باہرنکالو'
/ h ədʒ/	/ʔ ədʒ/
'حج'	'آج'
/tʃ a r /	/ʄ a r /
'چار'	'جال'
/ p^{h} e r o /	/ɠ e r o/
'چکر'	'کبوتر'
/ Z a l ʊ/	/ m a l ʊ/
'بیوی'	'دولت'
/ g a r o /	/ g a n o /
'گارا'	'بار'
/ s ə s i /	/s ən^{h} i /
'سسی'	'چھوٹی'

/ d̪ əɳ /	/ d̪ ək /
'ریوڑ'	'چوٹ'
/ m a ɲʰ u /	/ m a n u /
'آدمی'	'مانو'
/ v a r ʊ /	/ pʰ a r ʊ/
'حملہ'	'ٹکڑا'
/ f ən ʊ /	/ b ə n ʊ /
'فن'	"جنگل"
/ s a l ʊ /	/ z a l ʊ /
'سال'	'بیوی'
/ s e r ə/	/ ʃ e r ə/
'سیر'	'شیر'
/x a k ʊ/	/ ɣ əm ʊ /
. 'مٹی'	'اداس'
/ ʔ ədʒ ʊ/	/ ʔ ə tʃ ʊ/
'آج'	'آؤ'
/ tʃʰ ə□ʊ/	/ dʒʰ ə□ʊ /
'تاج'	'فورا'
/ ɓ a r ʊ /	/ b a ɣ ʊ̰̃
'بچہ'	'باغ'
/ ɓ a rʰ ã̆ /	/ ɓ a r ã̆ /
'بارہ'	'بچے'
/ m a l ʊ̣/	/ m a r ʊ /
'مال'	'مار'
/ m əlʰ ʊ /	/ m əɠ ʊ /
'کشتی'	'پیالہ'
/ Kʰəɽʊ /	/ Kʰə□ʊ/
'رک'	'چارپائی'

ضمیمه (ج)

سندھی کے مصمتے

طریقه \ جگه		دولبی	لب دندانی	دندانی	لثوی	معکوسی	لثوی - حنکی	حنکی	غشاء	حلقیه
بندش	پلوسو	p b p^h b^h		t̪ d̪ t̪^{h} d̪^{h}		″ ɖ ″^{h} ɖ^h			k g k^h g^h	ʔ
	درانفجار	ɓ				w		ʄ	ɠ	
انفی		m			n n^h	ɳ ɳ^h		ɲ	ŋ	
صفیری			f v		s z			ʃ	x ɣ	h
حنکی بندش							tʃ dʒ tʃ^h dʒ^h			
ٹرل					r r^h					
تکریری						ɽ ɽ^h				
پہلوی					l l^h					
اپروکسیمینٹ								j		